



سوال

(388) شکوک اور وساوس شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ ایک مسلسل شک اور وسوسہ میں مبتلا ہوں۔ نماز میں بھی روزہ میں بھی ایک احساس مسلسل مجھے ہمٹا رہتا ہے۔ بسا اوقات تو اللہ تعالیٰ کے وجود کے بارے میں شک ہونے لگتا ہے اور یہ خیال آتا ہے کہ نماز بالکل بے کار چیز ہے۔ کیا وسوسہ جسمانی مرض ہے یا نفسیاتی؟ کیا اس صورت میں مجھے گناہ ہوتا ہے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے میرا کیا مقام ہوگا؟ کیا مجھے اسلام میں اپنے اس مرض یعنی شک اور وسوسہ کا علاج مل سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو جو یہ شکوک اور وساوس پیش آتے ہیں یہ شیطان کی طرف سے ہیں ان پر توجہ نہ دیجئے۔ ان سے دھیان (توجہ) ہٹالیجئے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجئے۔ (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کہالیجئے) اور یہ الفاظ بکثرت دہرائیے۔ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ”میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں“ اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجئے جس طرح نبی ﷺ نے اس قسم کے وسوسوں میں مبتلا انسان کو تعلیم دی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ